سوال

(318) میرے بھائی نے اپنی بیوی سے کہا کہ اسے طلاق۔۔۔۔۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا ایک شادی شدہ بھائی ہے، شادی کے تھوڑا عرصہ بعد ہی اس کے اوراس کی بیوی کے درمیا جھگڑا ہوگیا جس کی وجہ سے اس نے اپنی بیوی سے کہا کہ تجھے طلاق ہے اوراس کے بعد وہ اپنے والدین کے گھر چلی گئی اورایک ہفتہ کے بعد میرا بھائی ایک قاضی کے پاس گیااوراس کے سامنے سارا واقعہ بیان کرنے کے بعد پوچھا کہ وہ بیوی کو کس طرح واپس لا سکتا ہے توقاضی نے جواب دیا کہ اب اسے واپس لانا جائز نہیں لیکن یاد رہے کہ میرے بھائی نے اپنی بیوی کو یہ پہلی طلاق دی تھی ۔

سماحۃ الشیخ!امید ہے کہ آپ اس صورت حال کے بارے میں حکم شریعت بیان فرما کر شکریہ کا موقعہ بخشیں گے!

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اگرامرواقعہ اسی طرح ہے جس طرح سائل نے ذکر کیا ہے کہ اس کے بھائی نے اپنی بیوی کوایک طلاق دی ہے اوراس کے بعد پھر اورکوئی طلاق نہیں دی تووہ عدت کے اندراندررجوع کرسکتا ہے جب کہ طلاق مال کے عوض نہ دی ہواورعورت مدخولہ ہواورطلاق مال کے عوض ہویا عورت غیر مدخولہ ہوتووہ شرعا شرطوں کے ساتھ نئے نکاح کی صورت میں رجوع کرسکتا ہے۔

اگر مطلقہ عورت مدخولہ ہواور مراجعت سے پہلے عدت ختم ہوجائے تووہ بھی نئے نکاح سے ہی حلال ہوگی جس طرح وہ مطلقہ عورت ہوتی ہے جسے مال کے عوض ایک یا دوطلاقیں دی گئی ہوں ۔ ان مسائل کے دلائل مشہورومعروف ہیں اورہم نے جوذکر کیا ہے اہل علم میں اس بارے میں کوئی اختلاف نہیں ہے ۔ واللہ ولی التوفیق۔

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ 407